سوال

ں جگہ کہی جا 47ئے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

خطبہ جمعہ کی اذان خطیب کے سامنے کہنی چاہیئے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

سے مقصود اعلان ہے خواہ اذان پہلی ہو یا خطبہ کی۔ پس جو جگہ اعلان کے زیادہ مناسب ہے وہاں ہونی چاہیئے۔ اگر امام کے سامنے موزوں جگہ ہو تو سامنے دی جائے ورنہ کوئی اور موزوں جگہ دیکھ لی جائے۔ خواہ مسجد کے اندر ہو یا باہر۔ اور خواہ دائیں طرف ہو یا بائیں طرف مسجد نبوی میں سامنے موزوں جگہ تھی اس

ـۃ فی اذان الجمعۃ اذا صعد الامام علی المنبر ان یکون الموذن علی المنار۔ »

یعنی مسنون طریقہ اذان جمعہ میں یہ ہے کہ جب امام منبر پر چڑھے تو موذن منار پر ہو۔

اس عبارت میں دو خصوصیتیں ذکر کی ہیں۔ ایک منار پر ہونا ایک امام کے منبر پر چڑھنے کے وقت ہونا اس طرح موذن کا بلند آواز ہونا یا خوش آواز ہونا وغیرہ۔

، تمام خصوصیات اذان کے حسبِ حال ہیں۔ اگرچہ واجبات نہیں مگر کسی نہ کسی طریق سے اذان کے لئے مفید شے ہے۔ لیکن امام کے سامنے ہونا اور دروازہ پر ہونا یا دائیں بائیں ہونا یا اتنے فاصلہ پر ہونا یا اندر ہونا یہ تو کوئی ایسی اشیا نہیں جو اذان کے حسب حال ہوں۔ تو پھر کس طرح کہا جا سکتا ہے کہ یہ شرع میں م

تو اذان وغیرہ جس کو جگہ سے تعلق نہیں کس طرح فیصلہ ہو سکتا ہے کہ اندر رہے یا باہر۔ آگے ہے یا دائیں بائیں وغیرہ بسا اوقات عمارت کی رو سے ایک جگہ موزوں ہوتی ہے۔ دوسری جگہ میں دوسری۔ پس صرف مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ہونے سے یہ مراد لینا کہ سب جگہ ایسا ہی چاہیئے ڈبل غلط

وباللہ التوفیق

[فتاویٰ اہلحدیث]

[کتاب الصلوۃ، اذان کا بیان، ج2ص103]

[محدث فتویٰ]